اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فیضان سنت سے درس دینے کا طریقہ ﴿اسلامی بہنوں کے لیے﴾

اِس کے بعد اِس طرح دُرُود و سلام پڑھایئے:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ — وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ — وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

پھر اس طرح کہئے: پیاری پیاری اسلامی بہنو! قریب قریب آکر دَرْس کی تعظیم کی نیّت سے ہو سکے تو دوزانو بیٹھ جایئے، اگر تھک جائیں تو جس طرح آپ کو آسانی ہو اسی طرح بیٹھ کر نگاہیں نیچی کئے تَوَجُّہ کے ساتھ مدنی درس سنئے کہ لاپَرواہی کے ساتھ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے، زمین پر اُنگلی سے کھیلتے ہوئے، لِباس، بدَن یا بالوں وغیرہ کو سَہلاتے ہوئے سننے سے اس کی بَرَکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔ فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے"۔ (طبرانی معجم کبیر ج ۶ ص ۱۸۵ دار احیاء التراث العربی بیروت)

نوٹ: جتنی اچھی نیتیں زیادہ اتنا ثواب بھی زیادہ۔ اللہ عزوجل کی رضا پانے اور علمِ دین حاصل کرنے کی نیت سے درس سنوں گی۔

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا **فرماتے ہیں: مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاحِدَۃً** ۔جو شخص دو عالَم کے مالِک و مختار باذنِ پروردگار، مکّی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک بار دُرُود پاک پڑھے گا: **صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ مَلَائِکَتُہٗ سَبْعِیْنَ صَلَاۃً**۔ اس پر اللہ تعالٰی اور اس کے فرشتے 70 مرتبہ رَحمت بھیجیں گے۔ (مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۳/۵۹۹، حدیث: ۶۹۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جو کچھ لکھا ہوا ہے وُہی پڑھ کر سنایئے۔ آیات و عَرَبی عِبارات کا صِرف تر جَمہ پڑھئے۔ کسی بھی آیت یا حدیث کا اپنی رائے سے ہرگز خُلاصہ مت کیجئے۔

دَرْس کے آخِر میں اِس طرح ترغیب دلائیے! (ہر مُبَلِّغہ کو چاہئے کہ زَبانی یاد کرلے اور دَرْس و بیان کے آخِر میں بلا کمی و بیشی اسی طرح ترغیب دلایا کرے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوَتِ اِسْلامی کے مَہکے مَہکے مَدَنی مَاحول میں بَکَثْرت سُنَّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں۔ آپ بھی ذیلی حلقے میں ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کرنے کی نیّت فرمالیجئے۔ روزانہ محاسبہ کے ذریعے مَدَنی اِنْعَامَات کا رِسالہ پُر کرکے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ تک اپنے یہاں کی ذِمّہ دار کو جَمع کروانے کا مَعْمُول بنالیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نَفْرت کرنے اور اِیمان کی حِفاظت کے لئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔ ہر اِسْلامی بہن اپنا یہ مَدَنی ذِہن بنائے کہ **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے۔** اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

اپنی اِصلاح کی کوشِش کے لئے "**مَدَنی اِنْعَامَات**" پر عَمَل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کے لئے "**مَدَنی قافلوں**" میں اپنے محارم کو سَفَر کروانا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو
اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

آخِر میں خُشُوع و خُضُوع (خُشُوع یعنی بدَن کی عاجزی اور خُضُوع یعنی دل و دماغ کی حاضِری) کے ساتھ دُعا میں ہاتھ اُٹھانے کے آداب بجالاتے ہوئے بِلا کمی و بیشی اس طرح دُعا مانگئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

یا رَبِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ! بطفیلِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہماری، ہمارے ماں باپ کی اور ساری اُمّت کی مَغْفِرَت فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! دَرْس کی غَلَطیاں اور تمام گناہ مُعاف فرما، نیک عَمَل کا جذبہ دے، ہمیں پرہیز گار اور ماں باپ کا فرماں بردار بنا۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں اپنی اور اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُخْلِص عاشِقہ بنا۔ ہمیں گُناہوں کی بیماریوں سے شِفا عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں مَدَنی اِنْعَامَات پر عَمَل کرنے، اور اِنْفِرَادِی کوشش کے ذَرِیعے دوسروں کو بھی مَدَنی کاموں کی ترغیب دِلانے کا جذبہ عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہر مسلمان کو بیماریوں، قرضداریوں، بے رُوزگاریوں، بے اولادیوں، بے جا مقدّمہ بازیوں اور طرح طرح کی پریشانیوں سے نَجات عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں دَعْوَتِ اِسْلامی کے مَدَنی مَاحول میں اِسْتِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں زیرِ گنبدِ خَضْرا جَلْوَۂ مَحْبُوب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں شَہادَت، جَنَّتُ الْبَقِیع میں مَدْفَن اور جَنَّتُ الْفِرْدَوس میں اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! مدینے کی خوشبودار ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں کا واسِطہ ہماری جائز دُعائیں قبول فرما۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے ترے
کردے پوری آرزو ہر بیکس و مجبور کی

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شِعر کے بعد یہ آیتِ مُبارَک پڑھئے:

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (پ ۲۲ الاحزاب: ۵۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سب دُرُود شریف پڑھ لیں تو پھر پڑھئے:

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (پ ۲۳، الصّٰفّٰت: ۱۸۰ تا ۱۸۲)